

## 72439-خاوند بست غصہ والا ہے اس نے تین طلاق دے دیں

سوال

میری شادی کو نورس ہو چکے ہیں اور میرا خاوند بست غصہ کا مالک ہے اس کا جتنا بھی تصور کیا جائے کم ہے، جب غصہ میں ہوتا ہے تو کچھ ہوش نہیں رہتا اور بلا مقصد تصرفات کرتا ہے، میں اسے بری تو نہیں کرنی، لیکن یہ حقیقت ہے اور اللہ بھی اس کا گواہ ہے بہر حال میری مشکل یہ ہے کہ اس نے کئی بار طلاق کے الفاظ بولے ہیں اور میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ آیا طلاق واقع ہوئی ہے یا نہیں :

پہلی حالت :

ہم ملک سے باہر تھے تو ایک بہت بڑی مشکل کھڑی ہو گئی اور خاوند مجھے کہنے لگا : "جب ہم ملک واپس جائیں گے تو تمہیں طلاق ہو گی "

وہ کہتا ہے کہ یہ تو ایک دھمکی تھی اور مقصد خوفزدہ کرنا تھا، بہر حال ہم واپس آگئے اور وہ اس موضوع کو بھول گیا لیکن میں نہ بھول بلکہ میں نے ایک عالم دین سے دریافت کیا اور اس نے مجھے بتایا کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوئی، اس نے مجھے اس کی تفصیل بھی بتائی.

دوسری حالت :

ہمارے درمیان ایک اور بڑی مشکل کھڑی ہو گئی تو اس کے بعد خاوند نے مجھے زد کوب کیا اور گھر سے نکل گیا میں نے تقریباً اسے موبائل پر نیچہ کیے سب میں سب و شتم اور اس کی تحریر کی گئی تھی، چنانچہ مجھے خاوند نے میچ کیا "تجھے طلاق" یہ عصر کے وقت ہوا اور رات کو وہ واپس آیا تو اسے تھا کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہیں، ہم نے صلح کر لی اور اس کے متعلق بھی میں نے ایک عالم دین سے دریافت کیا تو وہ مجھے کہنے لگے میچ والی طلاق شمار نہیں ہو گی، یعنی وہ طلاق واقع نہیں ہوئی.

تیسرا حالت :

یہاں بھی ایک بڑی مشکل کھڑی ہوئی اور خاوند بست شدید غصہ میں آگیا اس درج تک کہ اسے ہوش بھی کیا کر رہا ہے اور مجھے طلاق دے دی، چنانچہ میں اپنے مکیے چلی گئی، لیکن وہ عدالت میں گیا اور قاضی نے فیصلہ کیا کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوئی تو خامدان والوں کے کتنے پر وہ مجھے واپس لے گیا.

ان سب حالات میں اس کا مقصد طلاق نہ تھا، یہ علم میں رہے کہ آخری حالت تقریباً دو برس قبل تھی اس کے بعد تقریباً وہ ٹھنڈا ہو گیا اور یہ کلمات نہیں ہوتا، میں ہمیشہ سوچتی ہوں کہ آیا میں کہیں اس کے ساتھ حرام طریقہ پر تو نہیں رہ رہی کیا یہ طلاق شمار ہو گی یا نہیں ؟

مجھے علم نہیں آیا یہ شیطانی وسوسہ ہے پا کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے اور آپ اور آپ کے خاوند کے حالات کی اصلاح کرے۔

دوم :

آپ نے جن تین حالات کے متعلق دریافت کیا ہے اس کا جواب درج ذیل ہے :

پہلی حالت :

اس میں خاوند نے کہا تھا : "جب ہم ملک واپس جائیں گے تو تمہیں طلاق "جب آپ ملک واپس آئے تو یہ طلاق واقع ہو جائیگی؛ کیونکہ یہ صرف اور خالص تعین ہے یعنی اسے ملک واپس آنے کے ساتھ معلق کیا گیا ہے، اس سے کسی چیز سے روکنا یا کسی کام کی ترغیب نہیں اور نہ ہی کسی کی تصدیق یا تکذیب ہے۔

فرض کریں کہ اگر خاوند کہتا ہے : میرا رادہ تو یہ تھا کہ میں اسے واپس آنے پر طلاق دے دوں گا تو اس کی یہ بات قبول نہیں کی جائیگی؛ کیونکہ اس کا "انت طلاق" کہنا یہ طلاق کے صریح الفاظ میں شامل ہوتا ہے، اس لیے اس میں طلاق دینے کے وعدہ کی نیت و مراد قبول نہیں کی جائیگی۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کشتہ ہیں :

"طلاق کی قسم یہ ہے کہ جس سے قسم اٹھانے والا کسی چیز کی ترغیب دلانا چاہتا ہو یا پھر کسی چیز سے روکنا چاہے یا سامنے اور خالص طبین میں سے کسی کو تصدیق یا تکذیب پر ابھارنا چاہتا ہو، تو یہ طلاق کے ساتھ قسم ہو گی اور یہ معلق کرنا ہے، اور اس کا مقصد کسی کام پر ابھارنا یا کسی کام سے منع کرنا، یا پھر کسی کی تکذیب یا کسی کی تصدیق ت واسے طلاق کے ساتھ قسم کہا جائیگا، بخلاف محسن تعین کے، اسے قسم نہیں کہا جائیگا۔

مثلاً اگر کوئی شخص کہتا ہے جب سورج طلوع ہو تو اس کی بیوی کو طلاق۔

یا کوئی کہے : جب رمضان شروع ہو تو اس کی بیوی کو طلاق۔

اسے قسم نہیں کہا جائیگا، بلکہ یہ تو خالص تعین اور خالص شرط ہے، جب بھی یہ شروط پوری ہو جائے طلاق واقع ہو جائیگی" انتہی

دیکھیں : فتاویٰ الطلاق (129-131)۔

اس طرح کے مسئلہ کا جواب سوال نمبر (43481) کے جواب میں بھی گزر چکا ہے۔

دوسری حالت :

جس میں اس نے آپ کو موبائل پر "تجھے طلاق" کا میج کیا ہے اس میں تیج لمحتے وقت خاوند کی نیت کو دیکھا جائیگا اگر تو اس نے طلاق کا عزم کیا تھا تو یہ طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر اس نے لمحتے وقت اس سے کچھ اور رادہ کیا اور طلاق مراد نہ تھی مثلاً ڈرانا دھمکانا اور خوفزدہ کرنا تو پھر طلاق واقع نہیں ہو گی کیونکہ اس نے طلاق کی نیت نہیں کی تھی۔

مزید آپ سوال نمبر (72291) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

تیسری حالت :

اس میں بیان ہوا ہے کہ غصہ اتنا شدید تھا کہ اسے علم ہی نہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے اور آپ کو اس نے طلاق دے دی، پھر عدالت میں گیا اور قاضی نے طلاق نہ ہونے کی فیصلہ کیا تو یہاں قاضی کا فیصلہ معتبر ہو گا۔

کیونکہ غصہ کے کچھ ایسے حالات ہیں جن میں طلاق واقع نہیں ہوتی، ہو سختا ہے قاضی کے سامنے جو کچھ بیان کیا گیا اس کی روشنی میں قاضی کے لیے یہ واضح ہوا ہو کہ غصہ اتنا شدید تھا کہ طلاق واقع ہونے میں مانع ہے۔

غضہ کی حالت میں دی گئی طلاق کی تفصیل سوال نمبر (45174) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں۔

ہماری اس خاوند کو نصیحت ہے کہ وہ اللہ کا تقوی اور رُورا اختیار کرے، اور ابھی زبان کو طلاق کے الفاظ سے روک کر رکھے تاکہ خاندان کی تباہی کا سبب نہ بن جائے۔

ہماری اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم۔